4920CH38

اعتماد

بولی خود سر ہوا، ایک ذرّہ ہے توٗ
یوں اُڑادوں گی میں، موجِ دریا بڑھی
بولی میرے لیے ایک تنِکا ہے تو
یوں بہادوں گی میں، آتشِ تُند کی
اک لپٹ نے کہا، میں جلاڈالوں گی
اور زمیں نے کہا میں نگل جاؤں گی
میں نے چہرے سے اپنے اُلٹ دی نقاب
اور ہنس کر کہا، میں سلیمان ہوں
ابنِ آدم ہوں میں، یعنی انسان ہوں

اخترالایمان

© NCERT not to be republished

سوالوں کے جواب لکھیے

1. خودسر ہوانے ذرّے سے کیا کہا؟
2. وہ کون سی طاقتیں ہیں جو اس نظم میں انسان کوڈرانے کی کوشش کررہی ہیں؟
3. نظم کے ساتویں مصرعے میں 'میں' کی ضمیر کس کے لیے استعمال ہوئی ہے؟
4. شاعر نے انسان کی اہمیت کا احساس کس طرح دلایا ہے؟